تصویرعبرت برائے نصیحت آمیز

تحریر : ابو اسید غلام نبی عطاری سندھی
متعلم : جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ عالمی مدنی مرکز کراچی سندھ پاکستان

ہمارے معاشرے و سوسائٹی میں کئی قسم کے لوگ ہیں ، کچھ مال لوٹنے کے در پے ہیں ، کچھ اپنی اور دوسروں کی عزت پر داغ لگانے و خراب کرنے کے لیے تیار ہیں ، کچھ جان لینے کے پیاسے اور آرزو مند ہیں ، چند ایسے بھی نام و نہاد ، محض نام کے مسلمان ہیں ، جو بد بخت ! مسلمانوں کے ہی ایمان کو تباہ و برباد کرنے پہ آمادہ و کمربستہ ہیں ،

ایک واقعہ پیش خدمت ہے !
ہاں یہ کوئی فرضی حکایت نہیں ہے ، بلکل سچہ واقعہ ہے ، نومبر 2023 کا ہے ، جس کے ساتھ پیش آیا ، وہ ہمارے دینی دوست ہیں ،

ایک دینی دوست ہیں ، جن کے ساتھ ایک عجیب و غریب حادثہ و سانحہ پیش آیا ،
ہوا اس طرح کہ : وہ دینی دوست جن کو کہیں جانا تھا ، روڈ پہ گاڑی کا انتظار کرنے لگے ، الغرض ! انتظار کرتے ہوئے ایک سوزوکی آئی ، جس میں دو شخص ہی تھے ، دونوں کی عمر تقریباً 50 سال کے قریب قریب ہوگی ،
بہرحال ! انہوں نے کہا اے بندے کہاں جانا ہے ، دینی دوست نے جواباً کہا ! کہ فلاں جگہ ،

کہا آجائیں گاڑی میں بیٹھ جائیں ہم آپ کو لیکر چلتے ہیں ،
دینی دوست نے کہا نہیں نہیں آپ جائیں میں رکشے میں آتا ہوں ،
گاڑی والے ! اڑے صاحب آپ آجائیں ، پیارے بھائی آپ آجائیں ،
بہر کیف ! بڑے ہی پیار و محبت ، شفقت سے کہا ،

دینی دوست نے بتایا ! کہ
پہلے تو خیال آیا کہ نہیں بیٹھنا ، ہمارے لیے لوکل گاڑی غنیمت ہے (کیوں کہ ہم سب بخوبی واقف ہیں ہمارے ملک کے حالات سے اور اسی طرح پاکستان کے بڑے بڑے شہروں سے ، خاص طور پر شہر کراچی کے حالات سے) ،
لیکن پہر خیال آیا ، اور سوچا ! پیار و محبت سے کہہ رہے ہیں ، چلو ان کا دل خوش کرتے ہیں ، اور اس طرح بھائی گاڑی کے پیچھے بیٹھنے لگے ،
تو گاڑی والوں نے کہا !
پیارے آگے آجائیں گستاخی کیوں کرتے ہیں ،
خیر بھائی آگے بیٹھ گئے ،
لیکن گاڑی والوں نے دروازہ آتے ہوئے ہوئی کھول دیا تھا ،
جیسے ہی بھائی بیٹھے ابھی دروازہ بھی بند نہ کیا تھا ، انہوں نے گاڑی چلانا شروع کردی ، اب دروازہ بند نہ ہو ، بہرحال بھائی کوشش کرتے رہے لیکن دروازہ بند ہونے کا نام نہ لے ، ساتھ میں وہ گاڑی والے ! بھائی کو خوش طبعی میں ، مزاحیہ انداز میں کہنے لگے : کہ آپ سے دروازہ بند نہیں ہورہا شادی کیسے کرو گے ، دوسرا بولا آپ کھاتے نہیں ہو کیا ،تب پہر دوسرا دوبارہ بولا ہاں ہاں یہ سچ کہہ رہے ہیں ، جب میں بھی کھانا نہیں کھاتا ، مجھ سے بھی دروازہ بند نہیں ہوتا ، بہرحال کافی کوشش کے بعد بھی دروازہ بند نہ ہوا (کیوں کہ وہ پہلے سے ہی سازش بنا کر آئے تھے ، کسی طرح بھی ، انہوں نے کسی کو لوٹنا تھا)
جب کافی کوشش کے باوجود دروازہ بند نہ ہوا ، تو گاڑی والوں نے گاڑی روکی ! کہا حضور آپ اتریں دیکھیں دروازہ کیوں بند نہیں ہورہا ،

جیسے ہی بھائی صاحب نیچے اترے ، زمین پر پاؤں رکھے ہی تھے ، انہوں نے گاڑی بگانا شروع کردی ، اب دروازہ بھی بند کردیا ، اور دروازہ باآسانی بند بھی ہوگیا۔

ا بھائی نے سوچا !
آخر مجھے ادہر ہی کیوں اتار دیا ، ابھی تو میری منزل بھی نہ آئی تھی ،
لیکن سوچا ! چلو جو ہوا بہتر ہوا ، جو منظور خدا تھا وہی ہوا ، یہ بھی ان کی مہربانی کچھ منزل تو طے ہوگئی ،
اور باقی جو منزل تھی اس کے لیے بھائی نے پیدل چلنا شروع کیا،
چلتے چلتے موبائل نکالنا چاہا ، جیسے ہی موبائل کے لیے ہاتھ جیب میں ڈالا ،
ہائے افسوس ، ہائے غضب ہوگیا ،
بھائی کے ہوش اڑ گئے ! کہ : جیب میں موبائل فون نہ تھا ،
انا للہ و انا الیہ راجعون

قارئین محترم!

دیکھا آپ نے کہ کس طرح جہانسہ دے کر ، دھوکہ دہی کرکے لوگوں کو لوٹا جاتا ہے ،

خدارا ! ایسے لوگوں سے خود بھی بچیں اور اپنے عزیز و اقارب ، احباب و رفقاء کو بھی آگاہ کیجئے ، تاکہ معاشرہ و سوسائٹی پرامن ہوسکے

ایک اصول بنالیں !
کہ : جب تک کسی شخص کے بارے میں ہمیں کنفرم معلومات نہ ہو ، تب تک !
ہم ان سے کسی بھی معاملے میں تعلق نہ رکھیں ،

سفر کرنے کے حوالے سے چند چیزیں ، چند رہنما اصول عرض کرتا ہوں ، جو میرے (راقم الحروف کے) والد محترم اطال اللہ عمرہ نے آج سے تقریباً 10 سال پہلے مجھے ارشاد فرمائی تھیں / فرمائے تھے ، اور جب میں سفر کرنے کے لیے نکلتا ہوں تو وقتاً فوقتاً ارشاد فرماتے رہتے ہیں ،

(1) ایک یہ ہے کہ : جب آپ کسی گاڑی میں سفر کرنے کے لیے سوار ہوں تو ، جگہ نہ ملنے کی صورت میں کھڑے ہی رہیں۔

اب کوئی ہمدردی کرکے اپنی سیٹ آپ کو دینا چاہے ، آپ اس سیٹ پر بیٹھ جائیں ، لیکن ہوسکتا ہے ، اس سیٹ کے نیچے کچھ رکھ دیا گیا ہو ، جس کی وجہ سے آپ آزمائش میں آجائیں

(2) دوسری بات یہ ہے ! کہ :

آپ کسی سے ہمدردی کرکے اس کو سیٹ نہ دیں ، کیوں کہ جب آپ اس کو سیٹ دیں ہوسکتا ہے ، وہ کوئی ایسی چیز پہلے سے رکھ دے / یا بعد میں رکھ دے ، جس کی وجہ سے آپ آزمائش میں آجائیں۔

(3) تیسری بات یہ ہے! کہ :

جب آپ گاڑی میں سفر کرنے لگیں تو اپنا سامان نہ کسی کو دیں ، اور نہ ہی کسی سے لیں ،

ہوسکتا ہے وہ آپ کے سامان میں کوئی چیز ڈال دے ، اور جس سے آپ سامان لے رہے ہیں ، ہوسکتا ہے ، اس میں کوئی چیز ڈال دی گئی ہو ، جس کی وجہ سے آپ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔

(4) چوتھی بات یہ ہے ! کہ : اپنی گاڑی میں جارہے ہوں ، مثلاً بائیک (موٹر سائیکل) پر ، آپ سے کوئی درخواست کرے ، لے جانے کی ، تو اس صورت میں بھی عدم معرفت (جان پہچان کے بغیر) اپنے ساتھ نہ بٹھائیں ، ممکن ہے آپ آزمائش میں آجائیں ،

ہمدردی کرنے کے بجائے مصیبت میں نہ پڑجائیں

(5) پانچویں بات یہ ہے ! کہ :
آپ راستے میں کھڑے ہوں ، گاڑی کا انتظار ہو ، تو اس صورت میں کسی خاص بندے کی اپنی گاڑی ہو ، تو انجان بندے کے ساتھ نہ بیٹھیں ، اگرچہ وہ کتنی ہی ہمدردی کرے ،
اسی اصول پر عمل نہ کرنے پر ہی اوپر والا واقعہ رونما ہوا

(6) کسی انجان بندے سے کوئی چیز لیکر کبھی بھی مت کھانا ، ہر روز کوئی ایک دو واقعات اس طرح کے سامنے آرہے ہیں

یہ تو تھا سارا کلام جان و مال بچانے پر ، اور اپنی دنیا بہتر کرنے پر لیکن اے مسلمانو ! بلکل اس طرح ہمیں اپنے تقوی و پرہیز گاری ، ایمان و عقائد کی حفاظت کرنی ہے ،
بلکل اسی طرح ہمیں بد مذہب لوگوں سے بچنا ہوگا جو ہمارے ایمان کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں ، لمبی لمبی نمازیں پڑھتے ہیں ، کچھ لوگ اہل بیت سے بڑی محبت ظاہر کرتے ہیں ، عقیدت کا دعویٰ کرتے نظر آتے ہیں ، لیکن ویسا ہوتا نہیں ہے ، بس وہ ہمیں جھانسہ دے کر ہمارے ایمان کو ضائع و رائگاں کرنا چاہتے ہیں ، ہمارے عقائد کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں ، خوف خدا و عشق رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ختم کرنا چاہتے ہیں ،

تو ان سے بھی ہمیں بچنا ہے !
حدیث پاک ہے ، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ! کہ : ایاکم و ایاھم لا یضلونکم و لا یفتنونکم ۔

ترجمہ : گمراہوں سے دور بھاگو ، انہیں اپنے سے دور کرو ، کہیں وہ تمہیں بہکا نہ دیں، کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں ۔
(صحیح مسلم،۱/۱۲،دار احیاء التراث العربی ، بیروت)

اللہ تعالیٰ ہم سب کے ایمان و عقائد کی ، جان ، مال ، اولاد ، گھر بار کی حفاظت فرمائے آمین ثم آمین یارب العالمین بجاہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، اسلامی زندگی ، ایمانی موت نصیب فرمائے آمین بجاہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ابو اسید غلام نبی عطاری سندھی
کراچی سندھ پاکستان
21/03/2024
بروز بدھ